© rasailojaraid.com

اخبار الوفاق

مولانا سید عبدالمجید ندیم کی رحلت

اسلام آباد: سفیر اسلام مولانا عبدالمجید ندیم کی رحلت سے وطن عزیز ایک بے مثال داعی دین سے محروم ہو گیا ،مولانا عبدالمجید ندیم کی دینی اور دعوتی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں ،مولانا کی دلنشین خطابت ہزاروں لوگوں کے عقیدہ وعمل کی اصلاح کا ذریعہ بنی جوان کے لیے صدقہ جاریہ ہے، وفاق المدارس کے قائدین مولانا کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان ،مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر ،مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ مولانا عبدالمجید ندیم کی رحلت سے وطن عزیز ایک بے مثال داعی دین سے محروم ہوگیا۔مولانا نے اپنی بے مثال خطابت اور خداداد خوش الحانی کو اسلام کی سفارت کاری اور دین کی دعوت کے لیے جس خوش اسلوبی سے استعمال کیا وہ قابلِ تحسین ہے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے مولانا عبدالمجید ندیم کے لواحقین و پسماندگان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاق کے قائدین مولانا کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور مولانا کے درجات کی بلندی کے لیے دعا گو ہیں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کی پریس کانفرنس

لاہور: وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا قاری محمد حنیف جالندھری ،مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی ،مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی ،مولانا قاضی عبدالرشید ،مولانا پیر سیف اللہ خالد نقشبندی اور مولانا قاری احمد میاں تھانوی نے جامعہ اشرفیہ لاہور میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 7 ستمبر 2015 کو وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف اور جنرل راحیل شریف کی موجودگی میں ، دینی مدارس کے قائدین اور حکومتی ارکان کے درمیان اعلی سطحی اجلاس میں دینی مدارس کے بارہ میں جو باہمی معاملات طے کیے گئے تھے ان کو جلد از جلد پورا کیا جائے اجلاس میں طے کیا گیا تھا کہ دینی مدارس کے بارے میں کوئی بھی اقدام دینی مدارس کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قائدین کو اعتماد میں لیے بغیر نہیں کیا جائے گا لیکن اس پر عمل درآمد نہیں کیا جارہا انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ کے ساتھ اسناد اور ملک میں عمومی نصاب تعلیم کے سلسلہ میں بات چیت جاری ہے ان معاملات میں حکومت کی طرف سے تاخیر ہے ہماری طرف سے نہیں۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی قائدین نے کہا کہ وہ ضرب عضب سمیت ملک بھر میں اور بالخصوص کراچی میں جاری تمام آپریشنوں کی مکمل حمایت کرتے ہیں ان کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نیشنل ایکشن پلان اور فورتھ شیڈول کے غلط استعمال کو روکتے ہوئے بے بنیاد مقدمات کو ختم کر کے بے گناہ علماء کرام کو فوری رہا کیا جائے انہوں نے کہا کہ 21 ویں آئینی ترمیم کو جو مسلک اور مذہب کے ساتھ جوڑا گیا ہے حکومت حسب وعدہ اس میں ترمیم کرے اور اس کو مسلک اور مذہب کے ساتھ منسلک نہ کیا جائے بلا تفریق دہشتگردوں، تخریب کاروں اور ملک دشمنوں کے خلاف کاروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ممنون حسین سود کو حلال کرنے کا جواز ڈھونڈنے کے بجائے آئین وقانون اور سپریم کورٹ کے فیصلہ کے مطابق سود کے خاتمہ کیلئے اقدامات کریں ساری دنیا کے علماء ملکر بھی اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ سود کو حلال نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ قوم نے حکومت کو اسلام کے نام پر ووٹ دیے ہیں لیکن سودی قرضے لے کر اور عوام پر بے جا ٹیکس لگاتے ہوئے ایک طرف بھاری سودی قسطیں واپس کی جارہی ہیں تو دوسری طرف سود پر پورا نظام چلایا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ وفاقی شرعی عدالت اور سپریم کورٹ کے شرعی بنچ کو جلد از جلد مکمل کرتے ہوئے اس میں آئین وقانون کے مطابق مستند علماء کرام کو نمائندگی دی جائے، انہوں نے کہ کہ ہمارے بڑوں نے تحریک پاکستان میں حصہ لیتے ہوئے اس کے بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا تھا، ہمارا تعلق پاکستان بنانے والے علماء حق کے ساتھ ہے، ہم ان کی نسل میں سے ہیں۔ پاکستان کی مخالفت نظریہ پاکستان کی مخالفت ہے ہم اسلام کے علاوہ ملک میں لبرل ازم سمیت دوسرے ازم کو قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کا دہشتگردی کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلیم نہیں ہے۔ جس طرح عالمی سطح پر کسی بھی دہشتگردی کے واقعہ کو اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے اسی طرح ملک میں کسی بھی دہشتگردی کے واقعہ کو دینی مدارس سے جوڑنے کی مذموم کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ بامقصد مذاکرات کا راستہ اختیار کیا ہے لیکن اس کے باوجود دینی مدارس اور علماء کو تنگ کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ہم فرانس سمیت ہر جگہ دہشتگردانہ حملوں کی ززمت کرتے ہیں فرانس اور یورپ کے دیگر ممالک میں مسلمانوں، مساجد اور اسلامک سنٹروں کو تحفظ دیا جائے، انہوں نے کہا کہ ہم کراچی میں بے گناہ فوجی جوانوں کی شہادتوں کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ بے گناہ علماء اور طلبہ کی شہادتوں کی بھی مذمت کرتے ہیں، ان کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے، انہوں نے مختلف نجی ٹی وی چینلز اور صحافیوں پر حملوں کی بھی شدید مذمت کی ہے۔ اس موقعہ پر مولانا سید فہیم الحسن تھانوی، مفتی محمد خرم، مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی، مولانا عزیز الرحمٰن، مولانا الطاف گوندل اور دیگر علماء بھی موجود تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں

اسلام آباد: مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں، علمائے کرام نے ملک میں امن وسلامتی کے لئے ہمیشہ قائدانہ کردارادا کیا، پاکستان میں تعلیم کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں، ملکی سرحدوں کی حفاظت کے لئے پاک فوج کے شانہ بشانہ ہیں، ملکی قوانین کا احترام کرتے ہیں مگران پر عملدرآمد حکومت کی ذمہ داری ہے، اداروں کی ناکامی کا ملبہ دینی اداروں پر نہ ڈالا جائے، علمائے کرام، مدارس کے مہتممین، اساتذہ کرام اور طلباء کو حراساں کرنے کی کارروائیاں قابل مذمت ہیں، دہشت گردی کی تمام کارروائیوں کی ہمیشہ مذمت کی اور اب بھی کرتے ہیں، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری، نائب صدر مولانا انوار الحق، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا حسین احمد مولانا مفتی صلاح الدین حقانی اور دیگر علماء کرام نے جامعہ حلیمیہ درہ پیزو لکی مروت میں دینی مدارس کے منتظمین، شیوخ الحدیث اور اساتذہ کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا حنیف جالندھری نے کہا کہ یہ ملک ہمارے اکابرین اور اسلاف کی امانت ہے، اس کے دفاع اور سلامتی کے لئے پہلے بھی ہم نے قربانیاں دیں اور آئندہ بھی دیں گے، انہوں نے کہا کہ اس ملک سے محبت کے لئے ہمیں کسی سے سرٹفیکیٹ لینے کی ضرورت نہیں، انہوں نے کہا کہ مدارس دینیہ کی حریت وآزادی پر کوئی قدغن قبول نہیں کی جائے گی، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے واضح کیا کہ مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں اس لیے بلاوجہ مدارس کو بدنام نہ کیا جائے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے حکومتی اداروں کی طرف سے دینی مدارس کی رجسٹریشن میں لیت ولعل سے کام لینے، اہل مدارس کو مختلف حیلے بہانوں سے پریشان کرنے، علماء کرام کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے کی سخت مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ بند کیا جائے، مدارس کی رجسٹریشن میں حائل رکاوٹیں فی الفور دور کی جائیں، ارباب مدارس کو ہراساں کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے۔ اس موقع پر اجتماع کے ہزاروں شرکاء نے کھڑے ہوکر وفاق المدارس کی قیادت پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور دینی مدارس کی بہتری اور فلاح وبہبود کے لیے انہیں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری اور وفاق المدرس کے دیگر رہنماؤں نے دینی مدارس کے استحکام اور مدارس دینیہ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور دین کی ترویج واشاعت کو اپنی زندگیوں کا نصب العین قرار دیا۔ اجتماع کا بہترین انتظام کرنے پر مفتی صلاح الدین حقانی کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وفاقی وزیر داخلہ کے بیان کے بعد مدارس مخالف پروپیگنڈہ بند ہونا چاہیے

اسلام آباد: چودھری نثار علی خان کے دینی مدارس بارے حقائق پر مبنی بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں اوران کی انصاف پسندی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں، چودھری نثار کے اعتراف کے بعد مدارس بارے بے بنیاد پروپیگنڈہ بند ہو جانا چاہیے، بیرونی قوتوں کے مدارس بارے مطالبات افسوسناک اور پاکستان کی خودمختاری کے منافی ہیں ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک اخباری بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ نے پارلیمنٹ میں دینی مدارس کے بارے میں جو بیان دیا وہ ہمارے دیرینہ موقف کی تائیداور حقائق پر مبنی ہے ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔مولانا جالندھری نے چودھری نثار علی خان کی انصاف پسندی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے اعتراف حقیقت کو ملک بھر کے دینی مدارس کے منتظمین ،اساتذہ وطلبہ، مدارس کی پانچوں نمائندہ تنظیموں کے قائدین، مدارس کے معاونین و متعلقین اور پوری قوم کی طرف سراہا گیا۔انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ دیگر حکومتی ذمہ داران بھی چودھری نثار علی خان کی طرح حقیقت پسندی سے کام لیں گے اور مدارس بارے حکومتی پالیسیاں بھی وفاقی وزیر داخلہ کے اس بیان کی روشنی میں تشکیل دی جائیں گی۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا اس بیان کے بعد دینی مدارس کے بارے میں بے بنیاد پروپیگنڈہ بند ہو جانا چاہیے۔مولانا جالندھری نے مزید کہا کہ غیر ملکی قوتوں کی طرف سے مدارس کے بارے میں مطالبات افسوسناک اور پاکستان کی خود مختاری کے منافی ہیں۔انہوں نے دینی مدارس میں دلچسپی رکھنے والی عالمی قوتوں کے نمائندوں سے کہا کہ وہ سنی سنائی باتوں پر یقین کرنے کے بجائے مدارس کے نظام کا جائزہ لیں، مدارس کا خود مشاہدہ کریں تو وہ مدارس بارے اپنی رائے تبدیل کرنے پر مجبور ہوں گے۔

آئین پاکستان کو اس کی روح کے مطابق نافذ کیا جائے

اسلام آباد: رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دستور ہمارے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے، اسلام کے نظام سیاست میں طاقت کا سرچشمہ اور حاکمیت اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ کی ہے، اسلام میں آمریت کا کوئی تصور نہیں، مدینہ منورہ کی پہلی اسلامی ریاست کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کو فلاحی مملکت بنایا جاسکتا ہے، ملک میں آئین پاکستان کو اس کی روح کے مطابق نافذ کیا جائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو مقصد بنا کر حقیقی معنوں میں ان کی تعلیم اور ترویج میں مشغول اداروں کا نام مدرسہ ہے، ان کو بیرونی قوتوں کی عینک سے دیکھا جائے نہ ہی دیوار سے لگانے کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کوشش کی جائے ،وزیراعظم نواز شریف کی دیوالی اور کرسمس کی تقریبات میں شرکت لائق تحسین اور قومی سیرت کانفرنس میں عدم شرکت افسوسناک ہے،ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے کنونشن سنٹر اسلام آباد میں منعقدہ قومی سیرت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ،انہوں نے مختصر وقت میں بڑے جامع انداز میں سیرت طیبہ کی روشنی میں اسلامی ریاست کے بنیادی اصول بیان کیے اور کہا کہ اسلامی مملکت کے سربراہ کو صادق اور امین ہونا چاہیے،عدل وانصاف پر مبنی نظام کا قیام ضروری ہے ،اسلام میں شورائی اور پارلیمنٹ کا نظام ہے آمریت کی کوئی گنجائش نہیں،انہوں نے کہا کہ قرآن وحدیث میں اسلامی ریاست کے قیام کے لئے واضح اصول موجود ہیں اور ہمارے ملک کا آئین بھی انہیں اصولوں پر مبنی ہے،اب ضرورت اس امر کی ہے کہ آئین کو اس کی روح کے مطابق نافذ کیا جائے ،انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے مسلح جد وجہد کے ہرگز حامی نہیں البتہ یہ مطالبہ ضرور کرتے ہیں کہ جس قدر اسلام آئین میں موجود ہے اسے ضرور نافذ کیا جائے ،اس موقع پر مولان حنیف جالندھری نے قومی سیرت کانفرنس کے انعقاد پر وزارت مذہبی امور کی تعریف کی اور کانفرنس میں صدر یا وزیراعظم کی شرکت نہ ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ آج کے اجتماع میں شریک ہر شخص کے دل کی آواز ہے کہ ہمارے وزیراعظم دیوالی اور کرسمس کی تقریبات میں ضرور جائیں مگر قومی سیرت کانفرنس جیسے اہم پروگرام میں شرکت کر کے پاکستان کے اکثریتی عوام کے بھی دل جیتیں،مولانا محمد حنیف جالندھری کے خطاب کے دوران ہال شرکاء کانفرنس کے تحسین آمیز کلمات سے گونجتا رہا اور علمائے کرام نے بھرپور ترجمانی کرنے پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

مردان خودکش دھماکے کی مذمت

اسلام آباد: سانحہ مردان افسوسناک اور قابل مذمت ہے،سانحہ کے ذمہ داروں کو بے نقاب کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے ،ہر معاملے کو طالبان پر ڈال کر بری الذمہ ہونے کی بجائے قوم کو اصل حقائق سے آگاہ کیا جائے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان،مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر،مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ مردان کے نادرا آفس میں ہونے والا دھماکا افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے سانحہ مردان میں شہید ہونے والوں کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

© rasailojaraid.com